(١٦٥) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِيْٓ اَوَّلِ خِلَافَتِهٖ

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَنْزَلَ كِتَابًا هَادِيًا بَيَّنَ فِيْهِ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ، فَخُذُوْا نَهْجَ الْخَيْرِ تَهْتَدُوْا، وَ اصْدِفُوْا عَنْ سَمْتِ الشَّرِّ تَقْصِدُوْا. اَلْفَرَآئِضَ الْفَرَآئِضَ! اَدُّوْهَآ اِلَى اللّٰهِ تُؤَدِّكُمْ اِلَى الْجَنَّةِ.

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ حَرَامًا غَيْرَ مَجْهُوْلٍ، وَ اَحَلَّ حَلَالًا غَيْرَ مَدْخُوْلٍ، وَ فَضَّلَ حُرْمَةَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْحُرَمِ كُلِّهَا، وَ شَدَّ بِالْاِخْلَاصِ وَ التَّوْحِيْدِ حُقُوْقَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ مَعَاقِدِهَا، فَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ اِلَّا بِالْحَقِّ، وَ لَا يَحِلُّ اَذَى الْمُسْلِمِ اِلَّا بِمَا يَجِبُ.

بَادِرُوْٓا اَمْرَ الْعَامَّةِ وَ خَاصَّةَ اَحَدِكُمْ وَ هُوَ الْمَوْتُ، فَاِنَّ النَّاسَ اَمَامَكُمْ، وَ اِنَّ السَّاعَةَ تَحْدُوْكُمْ مِنْ خَلْفِكُمْ، تَخَفَّفُوْا تَلْحَقُوْا، فَاِنَّمَا يُنْتَظَرُ بِاَوَّلِكُمْ اٰخِرُكُمْ.

اِتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ عِبَادِهٖ وَ بِلَادِهٖ، فَاِنَّكُمْ مَسْؤُلُوْنَ حَتّٰى عَنِ الْبِقَاعِ وَ الْبَهَآئِمِ، اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ لَا تَعْصُوْهُ، وَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْخَيْرَ فَخُذُوْا بِهٖ، وَ اِذَا رَاَيْتُمُ الشَّرَّ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُ.

-----☆☆-----

خطبه (۱۶۵)

(اپنی خلافت کے آغاز پر فرمایا)

اللہ تعالیٰ نے ایسی ہدایت کرنے والی کتاب نازل فرمائی ہے کہ جس میں اچھائیوں اور برائیوں کو (کھول کر) بیان کیا ہے۔ تم بھلائی کا راستہ اختیار کرو تا کہ ہدایت پا سکو اور برائی کی جانب سے رخ موڑ لو تا کہ سیدھی راہ پر چل سکو، فرائض کو پیشِ نظر رکھو اور انہیں اللہ کیلئے بجالاؤ، تا کہ یہ تمہیں جنت تک پہنچائیں۔

اللہ سبحانہ نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے جو انجانی نہیں ہیں اور ان چیزوں کو حلال کیا ہے جن میں کوئی عیب ونقص نہیں پایا جاتا۔ اس نے مسلمانوں کی عزت و حرمت کو تمام حرمتوں پر فضیلت دی ہے اور مسلمانوں کے حقوق کو ان کے موقع و محل پر اخلاص و توحید کے دامن سے باندھ دیا ہے۔ چنانچہ مسلمان وہی ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں، مگر یہ کہ کسی حق کی بنا پر ان پر ہاتھ ڈالا جائے اور ان کو ایذا پہنچانا جائز نہیں، مگر جہاں واجب ہو جائے۔

اس چیز کی طرف بڑھو کہ جو ہمہ گیر اور تم میں سے ہر ایک کیلئے مخصوص ہے اور وہ موت ہے۔ چونکہ (گزر جانے والے) لوگ تمہارے سامنے ہیں اور (موت کی) گھڑی تمہیں پیچھے سے آگے کی طرف ہنکائے لئے جا رہی ہے۔ ہلکے پھلکے رہو تا کہ آگے بڑھ جانے والوں کو پا سکو۔ تمہارے اگلوں کو پچھلوں کا انتظار کرایا جا رہا ہے۔

اللہ سے اس کے بندوں اور اس کے شہروں کے بارے میں ڈرتے رہو۔ اس لئے کہ تم سے (ہر چیز کے متعلق) سوال کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ زمینوں اور چوپاؤں کے متعلق بھی اللہ کی اطاعت کرو اور اس سے سرتابی نہ کرو۔ جب بھلائی کو دیکھو تو اسے حاصل کرو اور جب برائی کو دیکھو تو اس سے منہ پھیر لو۔

--☆☆--